السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر کے لئے یہ جائز ہے کہ اپنے شہر کو چھوڑنے سے پہلے دو نمازوں کو قصر اور جمع کے ساتھ ادا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لئے اپنے شہر میں نماز قصر کرنا حلال نہیں ہے بلکہ قصر کے لئے سفر شرط ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

"اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو اور آدمی زمین میں سفر کرنے والا اسی وقت کہلائے گا جب وہ اپنے شہر سے باہر نکل پڑے گا ہاں البتہ اگر یہ خدشہ ہو کہ سفر میں دوسری نماز کا پڑھنا ممکن نہ ہو گا تو وہ جمع تقدیم کی صورت میں پہلی نماز کے ساتھ پڑھ سکتا ہے خواہ اپنے شہر ہی میں ہو اور اگر ایسا خدشہ نہ ہو تو پھر جمع کرنا بھی جائز نہیں کیونکہ ابھی تک وہ اپنے شہر میں ہے اور اس نے سفر کا آغاز نہیں کیا ۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر524

محدث فتویٰ